مضامین میں بکھری ہوئی ملتی ہے۔

بنیادی طور پر یہ کتاب خشک فکری بحثوں کا مجموعہ نہیں، اظہار جذبات کا مرقع ہے۔ اصل زور یہاں "انقلاب" کی شدید خواہش پیدا کرنے اور "انقلاب" سے توقعات (خصوصاً معاشی انصاف کی توقعات) وابستہ کروانے پر ہے۔ انداز بیان تحریری سے زیادہ تقریری ہے۔ شاید اسی وجہ سے کتاب میں رموز اوقاف اور حوالہ جات کا اہتمام نہیں کیا گیا۔ پرشکوہ الفاظ کا سحر اور بیان کا بہاؤ قاری کو متاثر کرتا ہے۔ طباعت بھی نہایت عمدہ ہے۔ اس سب کچھ کا مجموعی اثر یہ ہے کہ بقول ڈاکٹر محمد امین: "کتاب ہاتھ سے رکھنے کو جی نہیں چاہتا"۔ (ڈاکٹر بلال مسعود)

Islamic Civilization in its Real Perspective، تالیف: مولانا صدر الدین اصلاحی۔ مترجم: اسرار احمد خان۔ ناشر: ادارۂ تحقیق و تصنیف اسلامی، پان والی کوٹھی، دودھ پور، علی گڑھ۔ صفحات: ۳۱۷۔ قیمت: ۹۰ روپے۔

اقامت دین کی تحریک میں سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کو جن حضرات کا بھرپور قلمی تعاون حاصل ہوا، ان میں مولانا صدر الدین اصلاحی بھی شامل تھے۔ مولانا موصوف کی اردو تصنیفات "اساس دین کی تعمیر" "فریضہ اقامت دین" اور "دین کا قرآنی تصور" اردو دان طبقے سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ ان کا ایک مفصل مقالہ "معرکہ اسلام و جاہلیت" کے نام سے "ترجمان القرآن" کی تیرھویں جلد میں چھ اقساط میں شائع ہوا تھا۔ عدیم الفرصتی اور ضعف صحت کے سبب وہ ایک عرصے تک اس پر نظرثانی نہ کر سکے۔ ۱۹۸۳ میں انھوں نے مقالے پر نظرثانی کی اور اس میں کچھ اضافوں کے بعد اسے کتابی صورت میں شائع کرایا۔ علی گڑھ یونی ورسٹی کے فارغ التحصیل ڈاکٹر اسرار احمد خان (استاد بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی کوالالمپور، ملائشیا) نے مذکورہ کتاب کو انگریزی زبان میں منتقل کیا ہے اور زبان و بیان پر نظرثانی میں ان کی معاونت ڈاکٹر عبدالرحیم قدوائی نے کی۔

اصلاحی صاحب کے اسلوب تحریر میں سب سے نمایاں چیز زبان و بیان کی سلاست ہے۔ وہ استدلال، آیت قرآنی سے لاتے ہیں۔ کتاب سات ابواب پر مشتمل ہے۔ مباحث: جاہلیت کی جامع تعریف، نوحؑ، عادؑ، ہودؑ، شعیبؑ اور انبیائے سابقہ کی قوموں کی جاہلیت، قرن اول کے لوگ کس بنا پر ہدایت سے انکار کرتے تھے، اسلام میں جاہلیت کیسے داخل ہوئی، جاہلیت کے مصادر کیا ہیں اور اس سے اسلامی کردار کی کس کس رخ پر بیخ کنی ہوئی وغیرہ۔ آخری باب میں اسلام کی طرف لوٹنے والوں اور اس کا کلمہ بلند کرنے والوں کے حوالے سے مفید گفتگو ہے۔